ایم کیوایم کے اہل تشیع کارکنان کوچن چن کر شہید کرنے کے واقعات کھلی سازش ہے

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ہمراہ خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایک منظّم سازش کے تحت اہل تشیعوں کے فقہ سے تعلق رکھنے والے متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنان کو چن چن کر شہید کرنے کا مقصد اہل تشیع افراد کو متحدہ قومی موومنٹ سے بدظن اور ان میں خوف وہراس پھیلانے کی سازش ہے، قتل وغارتگری کا سلسلہ شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش ہے۔ یہ بات متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن واسع جلیل نے اتوار کے روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر ان کے ہمراہ رابطہ کمیٹی کے ارکان کنور خالد یونس،اشفاق منگی، یوسف شاہوانی، گلفراز خان خٹک، بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے شہری اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہیں کہ ایم کیوایم کے قیام سے قبل کراچی کے عوام کے اتحاد کو تقسیم کرنے کیلئے انہیں برسوں تک ایک سازش کے تحت شیعہ سنی اور دیوبندی بریلوی مسلک کی بنیاد پر آپس میں لڑایا جاتا رہا،جس کی وجہ سے یہاں فرقہ وارانہ فسادات ہوتے تھے اور عوام آپس میں باہم دست وگریباں رہتے تھے۔قائد تحریک جناب الطاف حسین نے تحریک کے قیام کے روز اول سے ہی اتحاد بین المسلمین کیلئے رات دن کوششیں کیں اور عوام کے درمیان فقہ اور مسلکوں کی بنیاد پر پیدا کی گئیں منافرتوں کو ختم کر کے ان میں مثالی اتحاد پیدا کیا جس کی مثالیں آج تک دی جاتی ہیں۔ وہ عناصر جو اتحاد بین المسلمین سے خوش نہیں تھے وہ یہاں کے عوام کو فرقے اور مسلکوں کے نام پر تقسیم کرنے کیلئے فرقہ واریت اور مسلکی منافرت کو ہوا دینے کی کوششیں کرتے رہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم، ایم کیوایم کی کی مسلسل عملی کوششوں اور باشعور عوام کے اتحاد کی بدولت فرقہ وارانہ فسادات اور عوام کو تقسیم کرنے کی کوئی بھی سازش کامیاب نہ ہوسکی۔ جب یہ سازشی عناصر شیعہ سنی اور دیوبندی بریلوی مسلک کی بنیاد پر عوام کو لڑانے میں ناکام ہو گئے تو ان سازشی عناصر نے اپنی سازش کا طریقہ کار تبدیل کر دیا ہے۔ایم کیوایم نے اتحاد بین المسلمین کے ذریعے سندھ بھر میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی میں اہم کردار ادا کیا ہے ایم کیوایم کی اس کوشش کو سبوتاژ کیا جارہا ہے اور کراچی، حیدرآباد اور سندھ سمیت پاکستان بھر میں دوبارہ سے مذہبی منافرت پھیلانے والوں کو قابض کرانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ جب یہ عناصر شیعہ سنی کی بنیاد پر عوام کو آپس میں لڑانے اور عوام کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کی تمام سازشوں میں ناکام ہو گئے تو ان عناصر نے اب اپنی سازش کا طریقۂ واردات تبدیل کر دیا ہے اور اب ایم کیوایم میں مختلف سطحوں پر ذمہ داریوں پر فائز ان ذمہ داروں اور کارکنوں کو چن چن کر نشانہ بنایا جارہا ہے جو اہل تشیعوں کے فقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔اس سازش پر عمل درآمد کا آغاز حق پرست رکن سندھ اسمبلی سید رضا حیدر کے بہیمانہ قتل سے ہو گیا تھا جنہیں 2، اگست 2010ء کو ناظم آباد میں واقع مسجد میں اس وقت فائرنگ کر کے شہید کر دیا گیا تھا جب وہ اپنے ایک عزیز کی والدہ کی نماز جنازہ میں شریک تھے۔اس سازش میں اب تیزی آگئی ہے اور اب تسلسل کے ساتھ ایم کیوایم کے اہل تشیع ذمہ داروں اور کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ کی جارہی ہے۔3، جنوری 2011ء کو ناظم آباد کے علاقے میں موٹر سائیکل سوار مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے ایم کیوایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر کے جوائنٹ انچارج عادل جعفری کو شہید کر دیا۔ابھی عادل اختر جعفری شہید کا غم تازہ ہی تھا کہ گزشتہ روز یعنی 8، جنوری 2011ء کو کراچی کے علاقے پی آئی بی کالونی میں ایم کیوایم یونٹ 57 پی آئی بی سیکٹر کے سینئر کارکن یاور عباس کو انکے گھر کے قریب موٹر سائیکل سوار مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔اس واقعہ کے تقریباً ایک گھنٹہ بعد حیدرآباد میں ایم کیوایم حیدرآباد سیکٹرز ون ایچ کے سیکٹر ممبر عاصم عباس کو موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا، ان کی حالت تشویشناک ہے اور وہ اسپتال میں موت اور زندگی کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایک طرف تسلسل کے ساتھ ایم کیوایم کے شیعہ ذمہ داروں اور کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعات ہو رہے ہیں اور دوسری طرف سازشی عناصر کی جانب سے شیعہ عوام کو ایم کیوایم کے خلاف ورغلانے کیلئے انہیں موبائل فونوں پر مختلف قسم کے ٹیکسٹ پیغامات بھیجے جارہے ہیں۔اس صورتحال سے صاف ظاہر ہے کہ یہ واقعات محض اتفاق نہیں بلکہ ایم کیوایم کے خلاف ایک گہری اور گھناؤنی سازش کا حصہ ہیں جس کا مقصد ایم کیوایم کی صفوں میں شامل شیعہ کارکنوں کو خوفزدہ کرنا اور انہیں ایم کیوایم چھوڑ دینے پر مجبور کرنا ہے تاکہ سندھ خصوصاً شہری علاقوں کے عوام کو ایک بار پھر شیعہ اور سنی کی بنیاد پر آپس میں تقسیم کر دیا جائے، فرقہ وارانہ نفرتوں کی آگ بھڑکائی جائے اور ایک مرتبہ پھر 70ء اور 80ء کی دہائی کی طرح یہاں عوام کو شیعہ سنی کی بنیاد پر لڑا کر ان کے اتحاد کو پارہ پارہ کر دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ اور قائد تحریک جناب الطاف حسین گزشتہ 32 برسوں سے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام کے درمیان مذہبی رواداری، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور اتحاد کیلئے شب وروز جدوجہد کر رہے ہیں۔اس حق پرستانہ جدوجہد کی پاداش میں ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے۔آج بھی ایم کیوایم کے ایک ایک کارکن کا یہ عزم ہے کہ عوام کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور اتحاد کیلئے ہمارے شہداء نے جو قربانیاں دی ہیں ہم ان قربانیوں اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی شب وروز محنت کو ہرگز رائیگاں نہیں جانے دیں گے اور عوام کے اتحاد کے خلاف کی جانیوالی اس گھناؤنی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں اور اتحاد بین المسلمین، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور احترام انسانیت کے مشن ومقصد سے ہرگز دستبردار نہیں ہونگے۔ایم کیوایم نے پاکستان کی سلامتی وبقاء

اور جمہوریت کے بہتر مستقبل کیلئے ہمیشہ مثبت کردار ادا کیا ہے اور آج بھی ہم وطن عزیز کی غیرت وحمیت اور سلامتی کیلئے خلوص دل سے ہرممکن کردار ادا کررہے ہیں اور جو عناصر ایم کیوایم کو کمزور کرنے کی سازش کررہے ہیں وہ دراصل پاکستان کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔واسع جلیل نے کہا کہ ہم تو اتحاد بین المسلمین کے ساتھ ساتھ مذہبی رواداری کو بھی پروان چڑھانے کیلئے کوشاں ہیں اور چاہتے ہیں کہ تمام فقہوں، مسلکوں اور مذاہب کے ماننے والے ایک دوسرے کا احترام کریں اور احترام انسانیت کے جذبات کو فروغ دیں اور ایک دوسرے کی جان ومال اور عبادت گاہوں کا تحفظ کریں۔ہم سمجھتے ہیں کہ جو عناصر اپنے گھناؤنے مقاصد کی تکمیل کیلئے ایم کیوایم کے معصوم وبے گناہ کارکنوں کا لہو بہارہے ہیں وہ ایم کیوایم ہی کے نہیں بلکہ اتحاد بین المسلمین اور انسانیت کے کھلے دشمن ہیں۔جو مخالفین اٹھتے بیٹھتے آئے دن ایم کیوایم پر کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں ملوث ہونے کا شرمناک بہتان لگاتے ہیں ہم ان سے بھی سوال کرتے ہیں کہ وہ بتائیں کہ ایم کیوایم ٹارگٹ کلنگ کررہی ہے یا اس کے معصوم وبے گناہ کارکنوں کو چن چن کر قتل کیا جارہا ہے؟ ایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے مسلسل واقعات پر مذہبی رواداری، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، اتحاد بین المسلمین اور احترام انسانیت پر یقین رکھنے والے دانشوروں، سیاستدانوں، مذہبی اسکالرز کو بھی آواز اٹھانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ہم آپ کے توسط سے صدر پاکستان محترم آصف علی زرداری، وزیر اعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سمیت سمیت تمام ارباب اختیار سے مطالبہ کیا کہ وہ ایم کیوایم کے کارکنوں یاور عباس شہید اور عادل اختر جعفری شہید کے بہیمانہ قتل میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزادی جائے اور ان قاتلوں اور جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی اور حمایت کرنے والے عناصر کے خلاف بھی بھرپور کارروائی کی جائے۔ہم شہید ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنان کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن انکے غم میں برابر کا شریک ہے۔ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایم کیوایم ان شہید کارکنوں کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ہم ایم کیوایم کے کارکنان اور عوام خصوصاً شیعہ سنی عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ کسی بھی قیمت پر اشتعال میں نہ آئیں اور صبر حسینی سے کام لیں اور یزیدی قوتوں کو اپنے صبر کی طاقت سے شکست دیں، اپنے مثالی اتحاد کا مظاہرہ کریں اور اس بات پر یقین رکھیں کہ ہمارے معصوم وبے گناہ شہید کارکنان کے سفاک قاتل اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہیں بچ سکیں گے۔

☆☆☆☆☆